SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

۱۹۷۲ کا سندھ ایکٹ نمبر XXV
SINDH ACT NO.XXV OF 1972
کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲
THE UNIVERSITY OF KARACHI ACT, 1972

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ ہیئت
Incorporation
۴۔ یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University
۵۔ یونیورسٹی کا دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University
٦۔ یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی
University open to all classes, creeds, etc
۷۔ یونیورسٹی کی تدریس
Teaching ate the University
۸۔ یونیورسٹی شاگرد یونین اور الحاق شدہ کالجز کی یونین
University Student’s Union and union of affiliated Colleges
۹۔ یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
۱۰۔ چانسلر

Chancellor
۱۱۔ معائنہ
Visitation
۱۲۔ پرو چانسلر
Pro Chancellor
۱۳۔ وائس چانسلر
Vice Chancellor
۱۴۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
۱۵۔ رجسٹرار
Registrar
۱۶۔ خزانچی
Treasurer
۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر ناظم امتحانات
Controller of Examinations
۱۸۔ آڈیٹر
Auditor
۱۹۔ اتھارٹیز
Authorities
۲۰۔ سینیٹ
Senate
۲۱۔ سینیٹ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Senate
۲۲۔ سنڈیکیٹ
The Syndicate
۲۳۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of Syndicate
۲۴۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
۲۵۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Academic Council

۲۶۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities
۲۷۔ کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities
۲۸۔ اسٹیچوٹس قوانین
Statutes
۲۹۔ ضوابط
Regulations
۳۰۔ اسٹیچوٹس قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
۳۱۔ قواعد
Rules
۳۲۔ الحاق
Affiliation
۳۳۔ الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational institutions
۳۴۔ الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions
۳۵۔ الحاق ختم کرنا
Withdrawal of affiliation
۳۶۔ الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل
Appeal against refusal or withdrawal of affiliation
۳۷۔ یونیورسٹی فنڈ
University Fund
۳۸۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts
۳۹۔ سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case
۴۰۔ سنڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and review by the Syndicate
۴۱۔ پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

۴۲۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۴۳۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

۴۴۔ اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

۴۵۔ اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

۴۶۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

۴۶۔ فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

۴۸۔ منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and Savings

۴۹۔ مختصر گنجائشیں

Transitory Provisions

۵۰۔ ایکٹ نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

۵۱۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس XVIIکی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance XVII of 1972

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

۱۔ فیکلٹیز

Faculties

۲۔ ڈین

Dean

۳۔ تدریسی شعبہ

Teaching Department

۴۔ بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

۵۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Advanced studies and Research Board

۶۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

۷۔ سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of Selection Board

۸۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی

The finance and Planning Committee

۹۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

۱۰۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

۱۱۔ نظم و ضبط کمیٹی

Discipline Committee

۱۹۷۲ کا سندھ ایکٹ نمبر XXV

SINDH ACT NO.XXV OF

1972
کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲
THE UNIVERSITY OF KARACHI ACT, 1972

[۲۸ دسمبر ۱۹۷۲]

ایکٹ جس کے ذریعے کراچی یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ضروری آزادی دینے اور انتظامات میں بہتری کے مقصد کے لیئے کراچی یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

باب -I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۲ پر اور اس کے بعد نافذ سمجھا جائے گا۔

تعریف

Definitions

۲۔اس ایکٹ میں اور سارے قوانین میں اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد میں، جب تک کچھ مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "الحاق شدہ کالج"سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نہ جائے؛

(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۹ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی ایک؛

(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا

چانسلر؛

(e) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛

(f) "تشکیل دیا گیا کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(g) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛

(h) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویثرن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

(i) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛

(j) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(k) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(l) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(m) "پرنسپل" سے مراد تشکیل دیئے گئے یا الحاق شدہ کالج کا سربراہ؛

(n) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو میڈیسن، انجنیئرنگ، ایگریکلچر، کامرس، ایجوکیشن، قانون، فائن آرٹس یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(o) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد:

(i) ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛ یا

(ii) ایک گریجوئیٹ جو عام طور پر یونیورسٹی کے دائرہ اختیار

میں آنے والے علاقے میں رہتا ہے اور جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے یونیورسٹی کے رجسٹر میں داخل ہو؛

(p) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیئے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رینک میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛

(q) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(r) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کی تحت ترتیبوار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛

ہیئت
Incorporation

(s) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(t) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرس یا پوسٹ گریجوئیٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛

(u) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛

(v) "یونیورسٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت دوبارہ تشکیل دی گئی کراچی یونیورسٹی؛

(w) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور

(x) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University

باب II-
یونیورسٹی
Chapter-II
The University

۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت کراچی میں کراچی یونیورسٹی دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔

(۲)یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر، پرو چانسلر؛

(i) چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، پرنسپلز، ڈائریکٹرز، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، خزانچی، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، آڈیٹر اور ایسے دوسرے عملدار جیسے بیان کیئے گئے ہوں؛

(ii)سینیٹ، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز کے میمبرس؛

(iii)تمام یونیورسٹی اساتذہ؛ اور

(iv)امیریٹس پروفیسرز۔

(۳)یونیورسٹی کراچی یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۴)یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

(۵)ساری جائیداد، حقوق اور واسطے کسی بھی قسم کے ٹرسٹ کی طرف سے استعمال کیئے، قبضے میں رکھے،ملکیت میں رکھے گئے،

کراچی یونیورسٹی کے لیئے جو یونیورسٹی آف کراچی ایکٹ، ۱۹۶۲ (۱۹۶۲ کے ایکٹ V) کے تحت قائم کی گئی اور مذکورہ یونیورسٹی کے خلاف ساری جائز بقایاجات اس ایکٹ کے تحت دوبارہ تشکیل دی گئی یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گے۔

یونیورسٹی کا دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

۴۔یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a) تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھےاور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(b)یونیورسٹی اور کالج کی طرف سے پڑھائی کا کورس بیان کرنا؛

(c)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لیا ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(d)بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظورہ شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں اور دوسرے اعزازیہ دینا؛

(e)ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛

(f)ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(g)تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛

(h)بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛

(i)الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتا لکرنا؛

(j)دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گذارے ہوئے

عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی منظوری رد کرنا؛

(k)دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(l)پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلےمیں افراد مقرر کرنا؛

یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی

University open to all classes, creeds, etc

(m)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(n)یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو پہچان دینا یا ایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا، جیسے مناسب ہو؛

یونیورسٹی کی تدریس

Teaching ate the University

(o)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز، برسریز، میڈلز اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(p)تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمز اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لیئے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

یونیورسٹی شاگرد یونین اور الحاق شدہ کالجز کی یونین

University Student’s Union and union of affiliated Colleges

(q)یونیورسٹی کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملی کے تحت یونیورسٹی اور کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں کے شاگردوں کی رہائش پر ضابطہ رکھنا اور رہائش کے ہالز بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلز اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(r)یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط کی

	نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛
	(s)ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛
یونیورسٹی کے عملدار Officers of the University	(t)تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛
	(u)ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛
	(v)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛
	(w)تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛
چانسلر Chancellor	(x)ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے ایک تعلیمی، تربیتی اور تحقیق والی جگہ کے طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔
	۵۔ (۱) یونیورسٹی اپنی علاقائی حدود اور دائرہ اختیار میں آنے والے اداروں کے سلسلے میں یونیورسٹی آف کراچی آرڈیننس، ۱۹۶۲ (۱۹۶۲ کے آرڈیننس V) کے تحت اختیارات استعمال کرے گی:
	بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسے اداروں اور علاقائی حدود میں یونیورسٹی کے مندرجہ بالا اختیارات سے ترتیب دینا۔

(۲)کوئی بھی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳)یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کر سکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشرطیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

معائنہ
Visitation

٦۔ (۱)یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجےیا رنگ کی بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس سیکشن میں کچھ بھی شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی ہدایات سے نہیں روکے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ (۱) مختلف کورسز میں جانی پہچانی تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرس، ٹیوٹوریلس، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

(۲)پہچان دی گئی تدریس کے لیئے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

پرو چانسلر
Pro Chancellor

(۳)کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

۸۔ (۱) یونیورسٹی کے شاگردوں کی ایک یونین ہوگی جس کو دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (xv) اور (xvi) میں بیان کردہ آفیس رکھنے والوں کو سینیٹ میں نمائندگی حاصل ہوگی۔

(۲)یونیورسٹی شاگرد یونین کی تشکیل، کام اور مراعات اور اس سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات اس طرح ہوں گے، جیسے یونیورسٹی کے شاگردوں کی جنرل باڈی کی طرف سے منظوری کے بعد اسٹیچوٹس میں بیان کیئے گئے ہوں۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

باب -III
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-III
Officers of the University

۹۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛
(ii) پرو چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) ڈینس؛
(v) ڈائریکٹرز؛
(vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالز؛
(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(viii) رجسٹرار؛
(ix) خزانچی؛
(x) ناظم امتحانات؛
(xi) لائبریرین؛ اور
(xii) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(۲)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

(۳)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروایاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروایاں ختم کر سکتا ہے۔

(۴)ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔

(۵)چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے جمع کرائے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔

(٦)چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا
(ii) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا
(iii) جس کو کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

رجسٹرار
Registrar

۱۱۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ تاج کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

(i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز، میوزیمس، ورکشاپس اور اوزار؛
(ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی

خزانچی
Treasurer

کی طرف سے سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا یا الحاق شدہ؛

(iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ امتحان۔

چانسلر مندرجہ بالا ہر کیس کے سلسلے میں سنڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کے لیئے نوٹس دے سکتا ہے، اور سنڈیکیٹ کو وہاں پیش کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

(۲)چانسلر اس سلسلے میں کی گئی جانچ پڑتال کے نتائج پر سنڈیکیٹ سے بات چیت کرے گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے رائے ملنے کے بعد سنڈیکیٹ کو قدم اٹھانے کے لیئے مشورہ دے گا۔

آڈیٹر
Auditor

(۳)سنڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے پر قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان گیا گیا ہو۔

اتھارٹیز
Authorities

(۴)جہاں سنڈیکیٹ بیان کردہ وقت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو پھر چانسلر سنڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ وضاحت یا کسی ریپریزنٹیشن کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

۱۲۔ (۱)وزیر تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا۔

سینیٹ
Senate

(۲)چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔

۱۳۔ (۱)وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھہ سکے گا۔

(۲)کسی بھی وقت جب وائیس چانسلر کی آفیس خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر حکومت کے مشورے سے وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۴۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲)وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے عملدار، اتھارٹی یا

باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴)وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مدوں میں فنڈ کی تبدیلی کرنا؛

سینیٹ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Senate

(iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛

سنڈیکیٹ

The Syndicate

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا

ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(ix) شروعاتی تنخواہ چار سو اور پچاس روپے سے کم میں ملازمین مقرر کرنا۔

۱۵۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اوروہ کر سکے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛

(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر بنائے گا؛

(d) مختلف اتھارٹیز کے میمبران کی بیان کردہ طریقہ کے تحت انتخابات کرائے گا؛ اور

(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate

۱٦۔ (۱) خزانچی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔ وہ کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ

کے سامنے پیش کرے گا؛

(c) یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور

(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

١٧۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

١٨۔ ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا۔

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

Authorities of the University

١٩۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛

(ii) سنڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iv) بورڈز آف فیکلٹیز؛

(v) بورڈز آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) الحاق کمیٹی؛

(x) ڈسیپلین کمیٹی؛ اور

(xi) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسےاسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

٢٠۔ (١) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر؛

(ii) پرو چانسلر؛

(iii) وائس چانسلر؛
(iv) سنڈیکیٹ کے میمبر؛
(v) ڈین؛
(vi) ڈائریکٹرز؛
(vii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالز؛
(viii) یونیورسٹی پروفیسرس اور امیریٹس پروفیسرز؛
(ix) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(x) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یا استاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایا جاتا ہو)؛
(xi) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپالس ایسے کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ا میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
(xii) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو ایسے سارے کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
(xiii) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈ آف انٹرمیڈیئٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛
(xiv) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا چیئرمین؛
(xv) یونیورسٹی شاگرد یونین کے دوہ نمائندہ؛
(xvi) الحاق شدہ کالجنز کی شاگرد یونین کے دو نمائندہ ایسے سارے الحاق شدہ کالجوں کے شاگرد یونینز کے صدر کی طرف سے منتخب کیئے

جائیں گے؛

(xvii) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xviii) دو رجسٹرڈ گریجوئیٹ ایسے سارے گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xix) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص، ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک؛

(xx) رجسٹرار؛

(xxi) خزانچی؛

(xxii) ناظم امتحانات؛ اور

(xxiii) لائبریرین۔

چانسلر یا اس کی غیر حاضری میں، پرو چانسلر یا دونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے؛

(۳)سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(۴)سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

۲۱۔اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سنڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس کو تسلیم کرنا اور دفعہ ۲۸کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ کے تحت ان کو نیکال کرنا؛

(b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قرارداد منظور کرنا؛

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۲۲۔ (۱) سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر(چیئرمین) ؛

(ii) صوبائی اسیمبلی کے پانچ میمبر جو صوبائی اسیمبلی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(iii) سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(iv) چیف جسٹس کی طرف سے سندھ بلوچستان ہائی کورٹ کاچیف جسٹس یا بیان کردہ کورٹ کا ایک جج نامزد کیا جائے گا؛

(v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا؛

(vi) ایک پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دو اسسٹنٹ پروفیسرس یا لیکچررز یونیورسٹی کے اساتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیئے جائیں گے؛

(vii) یونیورسٹی شاگرد یونین کا ایک نامزد

کردہ؛

(viii) الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کا ایک نمائندہ ایسے الحاق شدہ سارے کالجوں کی شاگرد یونینز کے صدر کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛

دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities

(ix) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) نامور تعلیم دانوں میں سے چانسلر کی طرف سے دو نامزد کردہ؛

کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities

(xi) سیکریٹری تعلیم

(xii) الحاق شدہ کالجوں کا ایک پرنسپال ایسے الحاق شدہ کالجوں کے پرنسپالز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛ اور

(xiii) کراچی میونسپل کارپوریشن کا منتخب میئر۔

استیچوٹس
Statutes

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

۲۳۔(۱)سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) طریقہ طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر استعمال میں

		لانا؛
	(b)	یونیورسٹی کی مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریوں کا فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے انتظام کرنا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛
	(c)	سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈز کو دوبارہ تقسیم کرنا؛
	(d)	یونیورسٹی کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی متنقلی کرنا اور منتقلی قبول کرنا؛
	(e)	یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛
	(f)	یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ سارے رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛
ضوابط Regulations	(g)	یونیورسٹی سے متعقلہ کوئی رقم لگانا بشمول استعمال نہ کی گئی رقم کے اگر کوئی ٹرسٹس ایکٹ، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کے ایکٹ II) کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ سکیورٹیز میں شامل ہو، یا غیر منقولہ جائیداد خرید کرنا یا ایسے دوسرے کسی سلسلے میں جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے والے اختیار کو استعمال میں لائے گی؛
	(h)	یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی جائیداد اور دی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس،

تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصے حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

(i) مخصوص مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال پر رکھے گئے فنڈس کا انتظام کرنا؛

(j) یونیورسٹی کی عام مہر کو تحویل میں رکھنا اور اس کے استعمال کا طریقہ کار طے کرنا؛

(k) یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری چیزیں فراہم کرنا؛

(l) رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلز یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(m) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(n) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛

(o) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کروانا؛

(p) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈیا ختم کرنا؛

استیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations

(q) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(r) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر چار سو اور پچاس روپے اور اس سے زائد

	ماہانہ شروعاتی تنخواہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازم مقرر کرنا؛	قواعد Rules
(s)	نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛	
(t)	بیان کردہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں دینا؛	
(u)	یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں بیان کردہ؛	
(v)	عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمیت سے برطرف کرنا؛	
(w)	ان معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا، جن پر رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہو۔	
(x)	اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبرس مقرر کرنا؛	الحاق Affiliation
(y)	سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛	
(z)	دفعہ ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط کے تحت غور کرنا اور ڈیل کرنا؛ بشرطیکہ سنڈیکیٹ اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛	
(aa)	یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا، اور اس سلسلے میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا، جو اس	

ایکٹ اور قوانین میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(bb) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو منتقل کرنا؛

(cc) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس ایکٹ کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہیں۔

۲۴۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر(چیئرمین) ؛

(ii) ڈین،

(iii) ڈائریکٹرز ؛

(iv) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالز؛

(v) پروفیسر امیریٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرس؛

(vi) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(vii) سیکریٹری تعلیم؛

(viii) تدریسی شعبے کے چیئرمین کے علاوہ دو ایسوسی ایٹ پروفیسرز ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(ix) چار اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچررس ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) الحاق شدہ کالجوں کے چار پرنسپالس ایسےتمام کالجوں کے پرنسپالز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہوگا؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے پانچ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں پانچ سال

الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational

کی ملازمت کا تجربہ ہو ایسے الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہوگا؛

(xii) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص چانسلر کی طرف سے ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiii) رجسٹرار؛

(xiv) لائبریرین؛ اور

(xv) ناظم امتحانات۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ مقرر کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔

۲۵۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سنڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛

(c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلا

institutions

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

الحاق ختم کرنا

Withdrawal of affiliation

الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

یونیورسٹی فنڈ

University Fund

آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

دینا؛

(d) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلن اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛

(e) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛

(f) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا؛

(g) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشوں پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈس آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی، اکیڈمک کاؤنسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے کورس جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں:

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case

(h) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛

سنڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and review by the Syndicate

(i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلز اور انعامات کا انتظام کرنا؛

(j) سنڈیکیٹ کو جمع کرانے کے لیئے ضوابط تیار کرنا؛

(k) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛ اور

(l) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

پینشن، انشورنس،

۲۶۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن

کے لیئے اس ایکٹ میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۷۔ سینیٹ، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھے اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو ایسی اختیاریوں کے میمبر نہ ہوں۔

باب -V

اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد

Chapter-V

Statutes, Regulations and Rules

۲۸۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ، بینیوولنٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ فوائد کی تشکیل؛

(b) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے ادائگی کے اسکیلس اور ملازمت کے شرائط و ضوابط؛

(c) رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر تیار کرنا؛

(d) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛

(e) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا اور ایسی مراعات

گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about

ختم کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے انتخابات منعقد کرنا اور متلعقہ معاملات؛

(g) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا قیام؛

(h) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں:

(i) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائیزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

(j) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛

(k) یونیورسٹی ے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛

(l) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کے عدد اور امتحانات کے پیپرز کے؛ اور

(m) اس ایکٹ کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

(۲) سنڈیکیٹ قوانین کے لیئے تجاویز بنا کر سینیٹ کو پیش کرے گی، جو تجاویز پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سنڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ سنڈیکیٹیونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانین کا ڈرافٹ تجویز نہیں کرے گی، جب تک ایسی تجویز پر ایسی اتھارٹی کو اپنی رائے تحریری طور پر دینے کا موقعہ فراہم نہ کیا

membership of Authorities

اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and Savings

جائے؛
بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a) اور (b) میں بیان کردہ معاملات سے متعلقہ قوانین کا ڈرافٹ چانسلر کو بھیجا جائے گا اور تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک چانسلر منظوری نہ دے۔

مختصر گنجائشیں
Transitory Provisions

۲۹۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز ؛

(b) طریقہ جس کے تحت دفعہ ٤ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تسلیم شدہ تدریس کا انتظام کیا جائے گا اور فراہم کی جائے گی؛

(c) یونیورسٹی میں شاگردوں کا داخلا؛

ایکٹ نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

(d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دیا جائے گا اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛

(e) امتحان منعقد کرنا۔

فرسٹ اسٹیچوٹس
The First Statutes

(f) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلہ کے لیئے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائگیاں کی جائیں گی؛

(g) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلن اور نظم و ضبط؛

فیکلٹیز
Faculties

(h) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالز اور ہاسٹلس
ز میں رہائش کے لیئے فیس لگانے کے؛

(i) ہاسٹلس اور رہائش گاہوں کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛
(j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے کوئی شخص آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛
(k) فیلوشپس، اسکالر شپس، انعام اور میڈلز، اعزازیہ اور انعامات دینا؛
(l) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛
(m) اکیڈمک کاسٹیوم؛
(n) لائبریری کا استعمال؛
(o) تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیزکی تشکیل؛ اور
(p) دوسرے سارے معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جاتے ہیں۔

(۲)ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے اور سنڈیکیٹ کو جمع کرائے جائیں گے، جو ان کو منظور کر سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیج سکتی ہے، کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سنڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

۳۰۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔

ڈین
Dean

۳۱۔ (۱) اتھارٹی اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛

بشرطیکہ سنڈیکیٹ کے علاوہ سینیٹ کی دوسری کسی اختیاری یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛

بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اختیاری یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

تدریسی شعبہ
Teaching Department

(۲)سنڈیکیٹ یونیورسٹی سے متعلقی کسے معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتی ہے، جو خاص طور پر اس ایکٹ متعلق کسی قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

باب -VI

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق

Chapter-VI

Affiliation of Educational Institutions to the University

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

۳۲-(۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(a) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہے یا اس کے لیئے مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(b) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقےکام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(c) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے والے ہیں:

(d) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے موزوں قواعد ہیں؛

(e) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں کی رہائش کے لیئے بنائی جایں گی، جو اپنے والدین یا سنبھالے والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹیلس یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکیں گے، نظرداری اور شاگردوں کی طبی اور عام بہبود کے سلسلے میں؛

(f) لائبریری اور لائبریری کے اضافی انداز میں خدمات کے لیئے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

(g) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیئے مکمل بھری ہوئی لیباریٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیئے انتظام کیئے گئے ہیں؛

(h) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپل کی رہائش اور تدریسی عملے کے میمبران کی رہائش کے لیئے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیئے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

(i) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم

یا نظم و ضبط کے مفاد کے لیئے نقصان دہ نہیں ہوگا۔
(۲)نفاذ میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی اور تدریسی عملے میں تبدیلیوں کے حوالے سے یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔
(۳)ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے اخراج کا طریقہ کار اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۴)سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی ادارے کو الحاق دےیا الحاق سے انکار کر سکتی ہے۔
بشرطیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ فیصلے کے خلاف تعلیمی ادارے کو ریپریزنٹیشن پیش کرنے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Advanced studies and Research Board

۳۳۔ جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

۳۴۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جو یونیورسٹی اس کی صلاحیت اور تعلیمی ادارے کی اہلیت کے لیئے طلب کرے۔
(۲)یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۴

کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔

۳۵۔ (۱) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس ایکٹ میں بیان کردہ ضروریات پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سنڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی ریپریزنٹیشن پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

(۲)الحاق ختم کرنے کے لیئے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۶۔ کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سنڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقیق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینیٹ میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII
University Fund

۳۷۔ یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

سلیکشن بورڈ کے کام
Functions of Selection Board

۳۸۔(۱) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔۔

(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(۳)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس خزانچی اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی دستخط کے ساتھ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرائے جایں گے۔

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی
The finance and Planning Committee

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(۵)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور آڈیٹر اور ڈائریکٹر فنانس کے خدشات کے ساتھ بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سنڈیکیٹ میں پیش کیئے جائیں گے۔

باب -VIII
عام گنجائشیں
Chapter-VIII
General Provisions

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام
Functions of the Finance and Planning Committee

۳۹۔ ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسا قدم اٹھانے کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

۴۰۔ جہاں کسی عملدار (ماسوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی ملازمت کے بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی

الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

کرے، اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم سنڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سنڈیکیٹ کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لیئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۴۱۔(۱) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لیئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲)جہاں کوئی پرووڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، پرووڈنٹ فنڈس ایکٹ، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

نظم و ضبط کمیٹی
Discipline Committee

۴۲۔ (۱) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس ایکٹ میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۴ پر اثرانداز نہیں ہوگا۔

۴۳۔ کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی

جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔
۴۴۔جہاں اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔
۴۵۔اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرری پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سنڈیکیٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۴٦۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والا، پاس کرنے والا یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹومیمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

۴۷۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ قوانین دفعہ ۳۰ کے تحت بنائے گئے قوانین سمجھے جائیں گے اور تب تک جاری رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا جب تک ان کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل نہ کیا جائے۔
۴۸۔ (۱) یونیورسٹی آف کراچی آرڈیننس، ۱۹٦۲ (۱۹٦۲ کا آرڈیننس V) جس کو اس کے بعد بھی

مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کو منسوخ کیا جاتا ہے۔
(۲)جب تک مذکورہ آرڈیننس منسوخ نہ کیا جائے:
(a)کیا گیا کچھ بھی، اٹھایا گیا کوئی قدم، ذمیداریاں یا جوابداریاں، لیئے گئے حقوق اور اثاثے، مقرر کردہ فرد یا بااختیار بنائے گئے، دائرہ اختیار دیئے گئے، انڈومنٹس، تحائف، فنڈ یا بنائی گئی ٹرسٹس، عطیات یا گرانٹس ، دی گئی اسکالر شپس، اسٹوڈنٹ شپس، بنائی گئی نمائشیں، دی گئی مراعات اور جاری کیئے گئے احکامات، اگر اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ جاری رکھے جائیں گے اور سمجھا جائے گا کہ وہ درست نمونے سے اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، خرچ کیئے گئے ہیں، کوئی جائیداد حاصل کی گئی ہے، کوئی افراد مقرر کیئے گئے ہیں، کسی کو اختیار دیا گیا ہے، کچھ بنایا، تشکیل دیا گیا ہے، کچھ منظور کیا گیا ہے اور جاری کیا گیا ہے۔
(b)تشکیل دیئے گئے قوانین، یونیورسٹی آرڈیننسز ، ضوابط یا قواعد یا جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت بنائے جاتے ہیں، اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہیں تو وہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد سمجھے جائیں گے، جو اس ایکٹ کے تحت معاملات پر چلائے جائیں گے یا جیسے ترتیبوار قوانین یا قواعد میں بیان کیا گیا ہو، جاری رکھے جائیں گے، جب تک ان کو منسوخ، ختم یا اس ایکٹ کے تحت دوبارہ نہ بنایا جائے۔
۴۹۔ سنڈیکیٹ جیسے اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے فوری بعد تشکیل دی گئی ہو، کام جاری رکھے گی اور جتنا ہو سکے، اس ایکٹ کے تحت سینیٹ

اور سنڈیکیٹ کو ملےہوئے اختیارات استعمال کرے گی، جب تک اس ایکٹ کے تحت پہلی سنڈیکیٹ تشکیل نہ دی جائے۔

بشرطیکہ ایسے وقت تک جب تک اس ایکٹ کے تحت پہلی سینیٹ بنائی نہ جائے اور یٹنگ نہ کرے، اس ایکٹ کے تحت پہلی سنڈیکیٹ مکمل طور پر بنائی گئی سمجھی جائے گی ماسوائے سینیٹ کی طرف سے میمبران کو نامزد کرنے کے اور اس ایکٹ کے تحت سنڈیکیٹ کو اختیارات سونپے جائیں گے، سینیٹ کو سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

(۲)دوسری اتھارٹیز، اگر اس ایکٹ کے فور طور پر نافذ ہونے سے پہلے موجود تھیں، کام جاری رکھیں گی اور ترتیبوار اس ایکٹ کے تحت متعلقہ اتھارٹیز کو سونپے گئے اختیارات استعمال کریں گی، ایسے وقت تک جب تک اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی اتھارٹیز سے تبدیل نہ کی جائیں۔

۵۰۔ اگر اس ایکٹ کے تحت کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی گنجائشوں نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے وائس چانسلر کی سفارش پر خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

پہلے قوانین
(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۷)
The First Statutes
(See Section 47)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(i) آرٹس کی فیکلٹی؛
(ii) بزنس ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹی؛
(iii) ایجوکیشن کی فیکلٹی؛

(iv) انجنیئرنگ کی فیکلٹی؛
(v) قانون کی فیکلٹی؛
(vi) سائنس کی فیکلٹی؛ اور
(vii) ایسی دوسری کوئی فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲)ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:
(i)ڈین؛
(ii)پروفیسرز اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(c)فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبر متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور
(d)تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کے بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو گرچہ فیکلٹی کے حوالے نہیں کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین پر خاص عبور ہوگا۔

(۳)شق (۲) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں بیان کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۴)فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔

(۵)ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور سنڈیکیٹ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:
(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛
(b) پیپر سیٹرز اور ممتحن کی تقرری پر فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، ماسوائے

تحقیق ممتحن کے اور موزوں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ہر امتحان کے لیئے پینل وائس چانسلر کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دوسرے تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے بارے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین بورڈ آف فیکلٹی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(۳)ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا؛

(۴) ڈین امیدواروں کو ڈگری میں داخلہ کے لیئے پیش کرے گا، ماسوائے اعزازی ڈگریوں کے، جو فیکلٹی میں شامل کورسز میں ہوں گے۔

(۵)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔

(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے سینئر اساتذہ میں سے تین سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا۔

(۳)تدریسی شعبے کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے

حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔
۴۔(۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲)ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(i) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(ii) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
بشرطیکہ اگر ذیلی شقوں (i) اور (ii) میں دیا گیا یونیورسٹی اساتذہ کی تعداد تین سے کم ہو تو اس تعداد کو ذیلی شق (iii) میں بیان کردہ دوسری یونیورسٹی کے اساتذہ سے مکمل کیا جائے گا؛
(iii) ایک یا دو یونیورسٹی کے اساتذہ، جیسے معاملہ ہو، ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛
(iv) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔ تعداد ہر بورڈ کی ضرورت کے حساب سے سنڈیکیٹ کی طرف سے طے کی جائے گی؛ اور
(v) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔
بشرطیکہ فقط تدریسی شعبے یا تشکیل دیئے ہوئے کالجز میں پڑھائے جانے والے مضامین کی صورت میں، جیسا کہ قانون، کامرس، سوشل ورک، جرنلزم، زولاجی وغیر، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a) یونیورسٹی تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(b) یونیورستی تدریسی شعبے میں سارے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(c) ایک یونیورسٹی استاد، ماسوائے پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے، اکیڈم کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d) چار ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ فقط الحاق شدہ کالجز میں پڑھائے جانے والے پروفیشنل مضامین کی صورت میں، اور جو یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، جیسا کہ میڈیسن، اینیمل ہسبنڈری، ڈنٹسٹری، ہوم اکنامکس، انجنیئرنگ ایگریکلچر وغیرہ۔ بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ کالجوں کے پرنسپالز؛

(b) کالجز کے پانچ اساتذہ سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(c) دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ ہیومنٹیز اور سائنسز کے مضامین کی صورت میں جو فقط الحاق شدہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں اور یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) چھہ اساتذہ جو کالج مضمون میں تعلیم دے رہے ہوں اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(b) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۳)ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورد آف اسٹڈیز کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے آدھے برابر ہوگی، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی؛

(۵)متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔ جہاں کسی مضمون کے سلسلے میں کوئی یونیورسٹی تدریسی شعبہ موجود نہیں، چیئرمین سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(٦)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۵۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛

(ii) ڈینس؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈین کے، سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے پاس تحقیقی قابلیت اور تجربہ ہو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۲)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرز کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔

(۴)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ دینا؛

(c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛

(d) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے سپر وائیزرز مقرر کرنا اور ان کے تھیسز کے مضامین طے کرنا؛

(e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کے پینلس تجویز کرنا؛ اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

٦۔ (۱) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) چیئرمین یا سندھ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ایک میمبر چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(v) سنڈیکیٹ کا ایک میممبر اور دو نامور شخص سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(۲)شق (۱) کی ذیلی شق (v) میں بیان کردہ میمبرز دو سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔
(۳)(a)پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخاب کے لیئے کورم چار میمبر اور دوسرے اساتذہ کے انتخاب کے لیئے کورم تین میمبرز ہوگا۔
(b)اساتذہ کے علاوہ دوسرے عملداروں کی صورت میں سلیکشن بورڈ فقط شق (۱) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (v) میں شامل میمبرز پر مشتمل ہوگا۔
(۴)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
(۵)پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔
۷۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے سنڈیکیٹ کو تجویز کرے گا۔
(۲)سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرانے کے لیئے سنڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔
(۳)سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو

یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت سنڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۴)سلیکشن بورڈ اور سنڈیکیٹ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛
(ii) سینیٹ کا ایک میمبر سینیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛
(iii) سنڈیکیٹ کا ایک میمبر سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛
(iv) یونیورسٹی کے دو ڈین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(v) چانسلر کا ایک نامزد کردہ؛ اور
(vi) خزانچی۔
(۲)مقرر کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔
(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔
۹۔فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور سنڈیکیٹ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
(c) سنڈیکیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۱۰۔ (۱) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر ؛

(ii)اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے دو پروفیسرز نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(iii) متعلقہ ریجن کا ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہ ہوں گے۔

(۴)الحاق کمیٹی کی میٹنگ اور جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۵)یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

(٦)الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا چاہنے والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛

(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛ اور

(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛

(ii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii) ایک میمبر سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iv) ایک استاد یا شاگردوں کے معاملات کا ایک آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (میمبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔

(v) یونیورسٹی شاگرد یونین کا صدر۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(۴)ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i)اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلن، نظم و ضبط اور بداخلاقی سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔